613

عالیہ سال اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم
تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان (رجسٹرڈ)

پرچہ نمبر ۱

الإختبار السنوی للشھادة العالیة "السنة الأولٰی" للبنین الموافق سنة ۱۴۴۱ھ/2020ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | پہلا پرچہ: تفسیر واصول تفسیر | مجموع الدرجات: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول ... تفسیر

سوال نمبر1: ولو بسط اللّٰہ الرزق لعبادہ جمیعھم لبغوا جمیعھم أی طغوا فی الأرض ولکن ینزل بالتخفیف وضدہ من الأرزاق بقدرمایشاء فیبسطھا لبعض عبادہ دون بعض وینشاعن البسط البغی .

(الف) جوابی کاپی پر لکھنے کے بعد حرکات وسکنات لگائیں۔ ۸

(ب) تشریح کرتے ہوئے اغراض مفسر قلمبند کریں۔ ۱۲

(ج) خداتعالیٰ کی دی ہوئی روزی پر قناعت کی فضیلت پر مختصر نوٹ لکھیں۔ ۷

سوال نمبر2: حمٓ اللّٰہ أعلم بمرادہ بہ تنزیل الکتب القرآن مبتدأ من اللّٰہ خبر العزیز فی ملکہ الحکیم فی صنعہ.

(الف) بامحاورہ ترجمہ اور "بمرادہ بہ" کی ضمیروں کا مرجع احاطہ تحریر میں لائیں۔ ۷

(ب) تشریح اس خوش اسلوبی سے کریں کہ اغراض مفسر واضح ہوجائیں۔ ۱۳

(ج) متشابہات کے بارے مختار قول قلمبند کریں۔ ۷

سوال نمبر3: ونزلنا من السماء ماء مبرکا کثیر البرکۃ فانبتنابہ جنت بساتین وحب الزرع الحصید المحصود والنخل بسقت طوالا حال مقدرۃ لھا طلع نضید متراکب بعضہ فوق بعض.

(الف) بامحاورہ ترجمہ سپردقلم کریں۔ ۲

(ب) تشریح کرتے ہوئے مقصود مفسر واضح کریں۔ ۱۴

(ج) حال مقدرہ کا معنی بیان کریں۔ ۲

سوال نمبر4: لایستوی منکم من انفق من قبل الفتح لمکۃ وقاتل اولئک اعظم درجۃ من الذین انفقوا من بعد وقاتلوا وکلامن الفریقین وفی قراءۃ بالرفع مبتدأ وعد اللّٰہ الحسنی الجنۃ.

(الف) بامحاورہ ترجمہ اور "کلا" کی وجہ نصب زینت قرطاس بنائیں۔ ۸

(ب) تشریح وتوضیح کرتے ہوئے صحابہ کرام کی دو قسموں کی نشاندہی کریں۔ ۱۰

(ج) عظمت صحابہ کرام اور ان سے کف لسان کے وجوب پر مختصر نوٹ لکھیں۔ ۸

حصہ دوم ... اصول تفسیر

سوال نمبر5: درج ذیل میں سے کوئی سے دو جز حل کریں۔

(الف) قرآن مجید کے مدلول علوم خمسہ کے صرف نام قلمبند کریں اور وضاحت کریں کیا ہر آیت کے لیے شان نزول ضروری ہے؟ ۱۰

(ب) "نسخ" کی تعریف اور مصنف الفوز الکبیر کی تحقیق کے مطابق منسوخ آیات مع ناسخ زینت قرطاس بنائیں۔ ۱۰

(ج) درج ذیل اصطلاحات میں سے دو کی تعریف تحریر کریں۔ ۱۰

محکم ، متشابہ ، کنایہ ، تعریض

عالیہ سال اول

پرچہ نمبر 2

623

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

الإختبار السنوی للشهادة العالیة "السنة الأولی" للبنین الموافق سنة ۱۴۴۱ھ/2020ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | دوسرا پرچہ: حدیث واصول حدیث | مجموع الدرجات: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اول ... حدیث

سوال نمبر 1: عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ :اربع من کن فیه کان منافقا خالصا .ومن کانت فیه خصلة منهن کانت فیه خصلة من النفاق حتی یدعها. اذا اؤتمن خان واذاحدث کذب واذاعاهد غدر واذاخاصم فجر .

(الف) عبارت جوابی کاپی پر لکھ کر تشکیل وترجمہ کریں۔ ۱۴

(ب) تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ جس شخص میں یہ چار خصلتیں ہوں اسے منافق کہہ سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟ ۱۶

(ج) ایک روایت میں علامات نفاق تین مذکور ہیں جبکہ اس حدیث مبارک میں چار، اس تفاوت کی وجہ کیا ہے؟ نیز "متفق علیہ" کی وضاحت کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 2: عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ ان اللہ لایقبض العلم انتزاعاینتزعه من العباد ولکن یقبض العلم بقبض العلماء .حتی إذا لم یبق عالما اتخذ الناس رؤوسا جهالا فسئلوا فأفتوا بغیر علم فضلوا وأضلوا.

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ سپرد قلم کریں اور "انتزاعا" کی وجہ نصب تحریر کریں۔ ۱۵

(ب) تشریح وتوضیح کرتے ہوئے "رء وساجهالا" کا مصداق متعین کریں۔ ۱۳

(ج) علم وعلماء کی ضرورت واہمیت کے حوالے سے احادیث مبارکہ کی روشنی میں مختصر مضمون قلمبند کریں۔ ۱۲

سوال نمبر 3: عن أبی هریرة أن رسول اللہ ﷺ قال: لاتلقوا الرکبان لبیع ولا یبع بعضکم علی بیع بعض. ولا تناجشوا ولایبع حاضر لباد ولاتصروا الابل والغنم ،فمن ابتاعها بعد ذلک فهو بخیر النظرین بعد أن یحلبها إن رضیها امسکها وإن سخطها ردها وصاعا من تمر .

(الف) حرکات وسکنات لگا کر بامحاورہ ترجمہ کریں۔ ۱۴

(ب) تشریح اس خوش اسلوبی سے کریں کہ فقہی اصطلاحات واضح ہو جائیں۔ ۱۴

(ج) "بیع مصرّاۃ" کے بارے اختلاف ائمہ مع الدلائل سپرد قرطاس کریں، نیز مذہب احناف کی ترجیح ذکر کرنا نہ بھولیں۔ ۱۲

حصہ دوم ... اصول حدیث

سوال نمبر 4: درج ذیل اجزاء میں سے دو کا جواب مطلوب ہے۔

(الف) مرفوع، موقوف اور مقطوع میں سے ہر ایک کی تعریف احاطہ تحریر میں لائیں، نیز خبر وحدیث میں فرق واضح کریں۔ ۱۰

(ب) مرسل، معضل اور مدلّس کی تعریفات قلمبند کرتے ہوئے بتائیں کہ علم اصول حدیث میں "شیخ" سے کون مراد ہے؟ ۱۰

(ج) صحیح، ضعیف اور موضوع کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ احکام میں کون سی احادیث حجت بن سکتی ہیں؟ ۱۰

633

عالیہ سال اول

پرچہ نمبر 3

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

الإختبار السنوی للشهادة العالية "السنة الأولى" للبنين الموافق سنة ۱۴۴۱ھ/2020ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | تیسرا پرچہ : اصول فقہ | مجموع الدرجات: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: القياس هو التقدير لغة. يقال :قس النعل بالنعل أى قدره به واجعله نظير الاخر .والفقهاء إذا أخذوا حكم الفرع من الأصل سموا ذلك قياسا لتقديرهم الفرع بالأصل.

(الف) عبارت جوابی کاپی پر لکھنے کے بعد تشکیل و بامحاورہ ترجمہ کریں۔ ۹

(ب) شرائط قیاس کی تعداد اور کسی ایک شرط کی توضیح مع مثال احاطۂ تحریر میں لائیں۔ ۱۳

(ج) حجیت قیاس پر قرآن مجید یا احادیث مبارکہ سے کوئی ایک دلیل قلمبند کریں۔ ۱۱

سوال نمبر 2: ولما صارت العلة عندنا علة بأثرها قدمنا على القياس الاستحسان الذى هو القياس الخفى إذا قوى أثره .

(الف) ترجمہ و توضیح کریں اور استحسان کا لغوی معنی تحریر کریں۔ ۱۶

(ب) قیاس اور استحسان میں فرق واضح کریں۔ ۸

(ج) ثم المستحسن بالقياس الخفى يصح تعديته . مثال کے ذریعے اس جملہ کا مفہوم واضح کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 3: إن القياس لايترجح بموافقة قياس اخر و كذلك الكتاب والحديث وإنما يترجح البعض على البعض لقوة فيه .

(الف) بامحاورہ ترجمہ کریں اور "ترجیح" کی وضاحت کریں۔ ۱۲

(ب) وكذلك لايترجح صاحب الجراحات على صاحب جراحة واحدة مصنف علیہ الرحمہ کے اس جملہ کا مفہوم وضاحت کے ساتھ سپرد قلم کریں۔ ۱۱

(ج) وجوہ ترجیح میں تعارض کی صورت میں کیا حکم ہے؟ ۱۰

سوال نمبر 4: وإذا تعلق الحكم بوصفين مؤثرين كان اخرهما وجودًا علة حكما لأن الحكم يضاف إليه لرجحانه على الأول بالوجود عنده ومعنى لأنه مؤثر فيه وللأول شبهة العلل.

(الف) عبارت کا بامحاورہ ترجمہ زینتِ قرطاس کرتے ہوئے "وجودًا" اور "حكمًا" کی وجہ نصب قلمبند کریں۔ ۱۰

(ب) تشریح اس خوش اسلوبی سے کریں کہ مقصودِ مصنف واضح ہو جائے۔ ۱۱

(ج) سبب، علت، شرط اور علامت میں سے کسی دو کی تعریف تحریر کریں۔ ۱۲

643

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

عالیہ سال اول

پرچہ نمبر ۸

الإختبار السنوی للشهادة العالية "السنة الأولى" للبنين الموافق سنة ۱۴۴۱ھ/2020ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات	چوتھا پرچہ : فقہ	مجموع الدرجات: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1: ويجوز للمحرم والمحرمة أن يتزوجا فی حالة الإحرام .وقال الشافعی لايجوز وتزويج الولی المحرم وليته على هذا الخلاف. له قوله عليه الصلوة والسلام لاينكح المحرم ولاينكح .

(الف) عبارت جوابی کاپی پر نقل کر کے تشکیل و ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) تشریح اس خوش اسلوبی سے کریں کہ اغراض مصنف ظاہر ہو جائیں۔ ۱۲

(ج) "نکاح" کا معنی اور رکن و شرط قلمبند کرتے ہوئے بتائیں کہ عندالاحناف الفاظ نکاح کون سے ہیں؟ ۱۲

سوال نمبر2: وإذامضت مدة الرضاع لم يتعلق بالرضاع تحريم .

(الف) مسئلہ کی وضاحت کریں اور ہدایہ کی روشنی میں دلیل نقلی و عقلی قلمبند کریں۔ ۱۴

(ب) يحرم من الرضاع مايحرم من النسب .

عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ کون سے رشتے اس سے مستثنیٰ ہیں؟ ۱۱

(ج) مدت رضاعت کے بارے ائمہ احناف کے صرف اقوال سپرد قلم کریں، نیز مفتی بہ قول کی نشان دہی کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3: ويقع طلاق كل زوج إذاكان عاقلا بالغا. ولايقع طلاق الصبی والمجنون والنائم لقوله عليه السلام :"كل طلاق جائزإلا طلاق الصبی والمجنون" ولأن الأهلية بالعقل المميز وهما عديما العقل والنائم عديم الاختيار.

(الف) عبارت کی تشکیل و بامحاورہ ترجمہ کریں۔ ۱۱

(ب) تشریح و توضیح کریں اور "طلاق" کی تعریف تحریر کریں۔ ۱۳

(ج) طلاق حسن، طلاق احسن اور طلاق بدعت میں سے ہر ایک کی تعریف کریں۔ ۹

سوال نمبر4: والقاصد فی اليمين والمكره والناسی سواء حتى تجب الكفارة بقوله عليه الصلوة والسلام : ثلث جدهن جدوهزلهن جد .النكاح والطلاق واليمين .

(الف) ترجمہ اس خوش اسلوبی سے کریں کہ تشریح کی حاجت نہ رہے۔ ۱۱

(ب) یمین غموس، یمین منعقدہ اور یمین لغو میں سے ہر ایک کی تعریف احاطہ تحریر میں لائیں۔ ۱۲

(ج) آیت کریمہ کی روشنی میں کفارۂ قسم تحریر کریں۔ ۱۰

653

پرچہ نمبر 5

الاختبار السنوی للشهادة العالية "السنة الأولى" للبنين الموافق سنة ۱۴۴۱ھ/2020ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | پانچواں پرچہ: عربی ادب وبلاغت | مجموع الدرجات: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے دو، دو، سوال حل کریں۔

حصہ اول ... عربی ادب

سوال نمبر1: اللّٰهم فحقق لنا هذه المنية وأنلنا هذه البغية ولا تفضحنا عن ظلك السابغ. ولا تجعلنا مضغة للماضغ. فقد مددنا إليك يد المسئلة وبخعنا بالاستكانة لك والمسكنة. واستنزلنا كرمك الجم وفضلك الذى عم بضراعة الطلب وبضاعة الأمل.

(الف) عبارت جوابی کاپی پر خوش خط لکھ کر حرکات وسکنات لگائیں۔ ۶ (ب) خوش اسلوبی کے ساتھ بامحاورہ ترجمہ سپرد قلم کریں۔ ۸

(ج) خط کشیدہ صیغوں کی وضاحت کریں اور لفظ "اللّٰهم" کی اصل احاطۂ تحریر میں لائیں۔ ۹+۲=۱۱

سوال نمبر2: طالما أيقظك الدهر فتناعست وجذبك الوعظ فتقاعست وتجلت لك العبر فتعاميت، وحصحص لك الحق فتماريت وأذكرك الموت فتناسيت وأمكنك أن تواسى فما أسيت.

(الف) بامحاورہ ترجمہ زینتِ قرطاس بنائیں۔ ۱۰ (ب) خط کشیدہ صیغوں کی صرفی تحقیق ومعنٰی لغوی قلمبند کریں۔ ۶+۲=۸

(ج) علم الادب کی اہمیت پر مختصر مضمون سپرد قلم کریں۔ ۷

سوال نمبر3:

أكرم به راقت صفرته	جواب آفاق ترامت سفرته
مألورة سمعته وشهرته	قد أودعت سر الغنى أسرته
كأنما من القلوب نقرته	به يصول من حوته صرّته

(الف) درج بالا اشعار کا بامحاورہ ترجمہ سپرد قلم کریں۔ ۱۲ (ب) مقامہ ثانیہ کا خلاصہ احاطۂ تحریر میں لائیں۔ ۹

(ج) "مقامة" کا معنی بیان کریں اور درج ذیل جموع کے مفردات تحریر کریں۔

۱. آفاق، ۲. أسرة، ۳. قلوب ۱+۳=۴

حصہ دوم ... بلاغت

سوال نمبر4: والبلاغة فى الكلام مطابقته لمقتضى الحال مع فصاحته أى فصاحة الكلام. والحال هو الأمر الداعى إلى أن يعتبر مع الكلام الذى يؤدى به أصل المراد خصوصية ما وهو مقتضى الحال.

(الف) عبارت جوابی کاپی پر لکھنے کے بعد تشکیل وترجمہ کریں۔ ۹ (ب) تشریح کرتے ہوئے اغراض شارح قلمبند کریں۔ ۸

(ج) "مقتضى الحال" کی مثال سپرد قلم کریں اور "ملكة" کی تعریف تحریر کریں۔ ۴+۴=۸

سوال نمبر5: وقد ينزل المخاطب العالم بهما أى بفائدة الخبر ولازمها منزلة الجاهل فيلقى إليه الخبر وإن كان عالما بالفائدتين لعدم جريه على موجب العلم فإن من لا يجرى على مقتضى علمه هو والجاهل سواء.

(الف) توضیح کرتے ہوئے اغراض شارح احاطۂ تحریر میں لائیں۔ ۷+۷=۱۴ (ب) علم معانی کی تعریف تحریر کریں۔ ۵

(ج) متن میں ذکر کردہ مسئلہ کی مثال زینتِ قرطاس بنائیں، نیز فائدہ خبر اور لازم فائدہ خبر کی وضاحت کریں۔ ۲+۲+۲=۶

سوال نمبر6: احوال المسند إليه أى الأمور العارضة له من حيث أنه مسند إليه.

(الف) "احوال" کی وضاحت کرتے ہوئے احوال مسند الیہ کو احوال مسند پر مقدم کرنے کی وجہ سپرد قلم کریں۔ ۴+۳=۷

(ب) ذکر مسند الیہ کے مقاصد میں سے کوئی تین تحریر کریں۔ ۴+۴+۴=۱۲

(ج) "التفات" کی تعریف اور اس کی کوئی ایک صورت مع مثال احاطۂ تحریر میں لائیں۔ ۲+۲+۲=۶

663

عالیہ سال اول

پرچہ نمبر 6

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

الإختبار السنوی للشهادة العالية "السنة الأولى" للبنين الموافق سنة ۱۴۴۱ھ/2020ء

الوقت المحدد: ثلث ساعات | چھٹا پرچہ : عقائد و منطق | مجموع الدرجات: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے کوئی سے دو، دو، سوال حل کریں۔

حصہ اول ... عقائد

سوال نمبر 1: (الف) "استعانہ" کا معنی قلمبند کریں۔ ۵

(ب) کیا غیر اللہ سے "استعانہ" جائز ہے؟ وضاحت کے ساتھ تحریر کریں۔ ۸

(ج) جواز استغاثہ پر حدیث مبارک کی روشنی میں دلیل احاطہ تحریر میں لائیں۔ ۱۲

سوال نمبر 2: (الف) اولاد سیدہ فاطمۃ الزہراء کے آل رسول ﷺ ہونے پر قرآن مجید سے دلیل تحریر کریں۔ ۶

(ب) عظمت و فضیلت اہل بیت کے متعلق کوئی ایک حدیث مبارک احاطہ تحریر میں لائیں۔ ۷

(ج) صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مقام و مرتبہ کے حوالے سے کوئی ایک آیت اور ان سے کف لسان کے وجوب پر ایک حدیث مبارک زینت قرطاس بنائیں۔ ۶+۶=۱۲

سوال نمبر 3: (الف) نماز جنازہ کے بعد دعا کا حکم بیان کریں اور اس کے متعلق قرآن مجید یا احادیث مبارکہ سے کوئی ایک دلیل قلمبند کریں۔ ۵+۷=۱۲

(ب) گستاخ رسول کے متعلق حکم شرعی تحریر کریں۔ ۶

(ج) گستاخ کی سزا کے بارے دور صحابہ کا کوئی ایک واقعہ قلمبند کریں۔ ۷

حصہ دوم ... منطق

سوال نمبر 4: والمراد بالمقدمة ههنا مايتوقف عليه الشروع في العلم.

(الف) اس جملہ کی توضیح کرتے ہوئے بتائیں کہ "ههنا" کی قید کیوں لگائی؟ ۷+۳=۱۰

(ب) مصنف قطبی کی بیان کردہ وجہ تالیف احاطہ تحریر میں لائیں۔ ۶

(ج) شارح نے قطبی کا کیا نام رکھا ہے؟ نیز متن، ماتن اور شارح کا نام تحریر کریں۔ ۹

سوال نمبر 5: وهو ترتيب أمور معلومة للتادى إلى مجهول.

(الف) مفہوم واضح کریں اور "ترتیب" کا لغوی و اصطلاحی معنی قلمبند کریں۔ ۴+۴=۸

(ب) قطبی کی روشنی میں تحریر کریں، کہ "فکر" کی تعریف علل اربع پر کس طرح مشتمل ہے۔ ۱۰

(ج) اختصار کے ساتھ حاجت الی المنطق اور علم منطق کی تعریف احاطہ تحریر میں لائیں۔ ۴+۳=۷

سوال نمبر 6: دلالة اللفظ على المعنى بتوسط الوضع له مطابقة وبتوسطه لما دخل فيه ذلک المعنى تضمن وبتوسطه لما خرج عنه التزام.

(الف) بامحاورہ ترجمہ اور مختصر توضیح کریں۔ ۴+۴=۸

(ب) دلالت کی اقسام ثلاثہ کی وجہ تسمیہ اور "بتوسط الوضع" کی قید کا فائدہ تحریر کریں۔ ۹+۳=۱۲

(ج) منطقی تو قول شارح، حجت اور ان کی کیفیت ترتیب سے بحث کرتے ہیں اور یہ امور الفاظ پر موقوف نہیں، تو کتب منطق میں الفاظ کی بحث کیوں ہوتی ہے؟ ۵